پیداواری منصوبہ

پیاز

2018-19

پیداواری منصوبہ پیاز

2018-19

اہمیت

سبزیاں انسانی غذا کا اہم جزو ہیں۔ ان میں تمام غذائی اجزاء موجود ہوتے ہیں اور یہ انسانی جسم کو ضروری اجزاء مثلاً حیاتین، نمکیات اور توانائی کے ضروری حرارے مہیا کرتی ہیں۔ پیاز کا شمار قدیم ترین سبزیوں میں ہوتا ہے۔ پیاز خون کی شریانوں میں جمع ہونے والی چربی کو تحلیل کرتا ہے اور دل کی مہلک امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ پیاز میں معدنی نمکیات وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ گرمیوں کے موسم میں اس کا استعمال گرمی کے نقصان دہ اثرات سے بچاتا ہے۔ پاکستان میں یہ سارا سال ملتا رہتا ہے۔

گوشوارہ نمبر 1 پنجاب میں پچھلے پانچ سال میں پیاز کے زیر کاشت کل رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہیکٹر	ایکڑ	ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2012-13	41356	102195	336988	8149	88.35
2013-14	43709	108010	358800	8210	89.01
2014-15	41910	103564	303238	7236	78.45
2015-16	44670	110384	328171	7346	79.65
2016-17	42830	105837	370351	8647	93.75
2017-18 (پہلا تخمینہ)	44580	110161	-	-	-

2016-17 میں رقبہ میں اضافہ کی وجہ

پچھلی فصل کا بہتر معاوضہ ملنا۔

2016-17 میں پیداوار میں اضافہ کی وجوہات

فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ۔

محکمہ کی موثر حکمتِ عملی۔

موافق موسمی حالات۔

آب وہوا اور وقت کاشت

معتدل اور خشک موسم پیاز کی زیادہ پیداوار کے لئے موزوں ہے۔ نرسری وسط اکتوبر سے وسط نومبر تک کاشت کی جاتی ہے۔ پیاز کی نرسری پر کورے کا بہت کم اثر ہوتا ہے۔ لہذا پودوں کی کھیت میں منتقلی دسمبر جنوری میں کر دی جاتی ہے۔ خزاں کی فصل کے لئے پنیری جولائی کے آخری ہفتہ میں کاشت کی جاتی ہے اور شروع ستمبر میں منتقل کر دی جاتی ہے۔ اگر سیٹس (Sets) کے ذریعے فصل کاشت کرنی ہو تو پچھلے نومبر سے مئی تک تیار کیے ہوئے سیٹس کو اگست کے پہلے ہفتہ میں کھیت میں منتقل کیا جاتا ہے۔

پیاز کی اقسام

پنجاب میں چھوٹے اور سرد دنوں میں تیار ہونے والی اقسام کاشت ہوتی ہیں لہذا نیچے دی گئی اقسام کے علاوہ اگر آپ کوئی قسم کاشت کرنا چاہیں تو متعلقہ کمپنی سے اس بات کی تسلی کر لیں کہ یہ قسم چھوٹے دنوں میں پیاز بنانے والی ہے۔

(1) پھلکارہ (پنجاب)

یہ قسم پنجاب اور سندھ میں کاشت کی جاتی ہے۔ اس کی پیداوار 200 تا 250 من فی ایکڑ ہے۔ اس کا رنگ قدرے گلابی، چھلکا موٹا اور پانی کی مقدار 90

فیصد سے زیادہ ہے اس لئے لمبے عرصہ تک سٹوریج کے لئے بہتر ہے۔ پنجاب میں اس کی کاشت کا دورانیہ کافی طویل ہے۔ یہ موسم بہار اور خزاں کی فصل کے لئے نہایت موزوں قسم ہے۔

(2) ڈارک ریڈ(Dark Red)

یہ قسم پنجاب میں کافی رقبہ پر اُگائی جاتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت درمیانی، رنگ گلابی، چھلکا درمیانہ اور سٹوریج کوالٹی بہتر ہے۔ یہ موسم بہار اور خزاں کی فصل کے لئے نہایت موزوں قسم ہے۔

شرح بیج اور پنیری تیار کرنا

☆ ایک ایکڑ رقبے پر پیاز کی کاشت کے لئے 3 کلوگرام بیج اور 4-5 مرلے زمین درکار ہوتی ہے۔

☆ پنیری کاشت کرنے کے لئے زمین کو اچھی طرح تیار کریں اور چھوٹی چھوٹی مستطیل نما کیاریاں بنائیں۔

☆ ان کیاریوں میں 5 تا 7 سینٹی میٹر (2 تا 3 انچ) کے فاصلے پر 2 تا 3 سینٹی میٹر (ایک انچ) گہری لائنیں لگا کر ان میں بیج کاشت کریں اور بیج کے اوپر پتوں کی گلی سڑی کھاد یا بھل ڈال دیں۔ موسم خزاں میں پنیری کی کاشت کے بعد سرکنڈہ یا پرالی وغیرہ سے ڈھانپ دیا جائے اور فوارے سے اس طرح آبپاشی کی جائے کہ پانی کیاریوں میں کھڑا بھی نہ ہو اور نمی بھی برقرار رہے۔

☆ پنیری کے قریب اگر کیڑے مکوڑوں کے گھر ہوں تو ان کا فوراً سد باب کیا جائے۔

☆ پنیری کے اگاؤ کے بعد شام کے وقت سرکنڈہ وغیرہ ہٹا دیا جائے۔

☆ صاف ستھری اور صحت مند فصل کے لیے جڑی بوٹیوں کے تدارک پر خصوصی توجہ دیں۔

☆ منتقلی سے کچھ دن پہلے پانی روک دیا جائے تا کہ نرسری سخت جان ہو جائے۔

منافع بخش ٹیکنالوجی

منافع بخش فصل کے لیے نومبر کے دوسرے ہفتہ میں نرسری کاشت کریں اور شرح بیج چار سو گرام فی مرلہ رکھ کر دس مرلہ پر ایک ایکڑ کے لیے نرسری تیار کریں۔ اسی جگہ کھڑی نرسری سے چھوٹے چھوٹے پیاز تیار ہو جاتے ہیں۔ مئی میں اس سے بننے والے چھوٹے چھوٹے پیاز اُکھاڑ لئے جائیں۔ اور ان کو ہوادار بوریوں میں ڈال کر تین ماہ تک ہوادار کمرے میں سٹور کر لیں۔ مون سون کی بارشوں کے دوران یعنی اگست کے پہلے ہفتہ میں ان کو اڑھائی فٹ کی پٹڑیوں کے دونوں طرف تین چار انچ کے فاصلہ پر کاشت کر دیں۔ منتقلی کے ایک دن بعد اس پر مناسب جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں۔ یہ فصل پیاز کی قلت کے دوران یعنی نومبر میں بطور سبز پیاز اور دسمبر میں بطور خشک پیاز تیار ہو جاتی ہے۔ اس فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھنا، مٹی چڑھانا، اور ایک بوری پوٹاش ڈالنا بے حد ضروری ہے۔

زمین کی تیاری

پہلے مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور بعد میں دو مرتبہ کلٹیویٹر چلا کر زمین کو کھلا چھوڑ دیں۔ کاشت سے تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے 10-12 ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ کے حساب سے ڈالی جائے اور اس میں 20 کلوگرام یوریا ملا کر زمین کو پانی لگا دیا جائے۔ وتر آنے پر ہل چلا کر سہاگہ سے نرم اور ہموار کر کے چھوڑ دیا جائے تا کہ جڑی بوٹیاں اُگ آئیں۔ جڑی بوٹیاں اگنے کے بعد دوبارہ ہل چلا کر زمین کو کھلا چھوڑ دیا جائے۔ اس سے ایک تو جڑی بوٹیوں کی تلفی ہو جائے گی اور دوسرا دھوپ لگنے سے زمین سے کئی بیماریوں کے جراثیم بھی ختم ہو جائیں گے۔

کھادوں کا استعمال

کیمیائی کھادوں کی مقدار کا تعین کرنے سے پہلے زمین کا تجزیہ کروانا چاہیے۔ اگر تجزیہ نہ کروایا جا سکے تو اوسط زرخیز زمین کیلئے کھادوں کی مقدار حسب ذیل گوشوارہ میں دی گئی ہے۔

خوراکی اجزاءفی ایکڑ (کلوگرام)			مقدار کھادفی ایکڑ (بوریوں میں)		
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوقت بجائی	پنیری کی منتقلی کے ایک ماہ بعد	گنڈھا بنتے وقت
50	35	35	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + سوا بوری ایس او پی یا چار بوری ایس ایس پی + پونی بوری یوریا+ سوابوری ایس او پی	پونی بوری یوریا یاڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ پونی بوری یوریایاڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ	پونی بوری یوریا یاڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ پونی بوری یوریایاڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ

پنیری کی منتقلی

پنیری کوکھیت سے وتر حالت میں اس طرح اکھاڑا جائے کہ اس کی جڑیں بالکل نہ ٹوٹیں۔پودے کھیلیوں کے دونوں طرف چارانچ کے فاصلے پرلگائیں۔بعد میں کھیت کوپانی لگادیا جائے۔

پیاز کی جڑی بوٹیاں اوران کا انسداد

پیاز کی خزاں اور بہار کی فصلوں میں انواع واقسام کی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں۔ پیاز کی اچھی فصل حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی بہت ضروری ہے۔ پودوں کی منتقلی کے بعد 45دن کے اندر 2 تا 3 بار گوڈی اورنلائی کرنے سے جڑی بوٹیوں کا تدارک کیا جاسکتا ہےاور کیمیائی انسداد کے لیے محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کریں۔

آبپاشی

پہلے تین پانی 7 یا 8 دن کے وقفہ سے لگائیں۔اس کے بعد آبپاشی کا وقفہ بڑھایا جاسکتا ہے۔

برداشت

1. نرسری سے کاشت کی ہوئی موسم خزاں کی فصل جنوری سے مارچ تک برداشت کی جاتی ہے۔
2. سیٹس (Sets) کے ذریعے کاشت کی ہوئی فصل نومبر تا وسط دسمبر میں برداشت ہوتی ہے۔
3. موسم بہار کی فصل آخر اپریل سے مئی کے مہینے میں برداشت ہوتی ہے۔
4. پیاز کو برداشت کے بعد ایک دو دن تک سایہ اور ہوادار جگہ میں ہی پڑا رہنے دیں تاکہ وہ اچھی طرح خشک ہوجائے۔

پیاز کی برداشت کا صحیح وقت

☆ موسمی پیاز کی فصل کو صحیح وقت پر برداشت کرلیا جائے تو اسے چھ ماہ تک صحیح حالت میں ذخیرہ کیا جاسکتا ہے جب پیاز اپنی نشوونما اور جسامت بڑھانا چھوڑ دے، نئے پتوں اور جڑوں کی بڑھوتری رک جائے اور پودے کا تنا خشک ہوکر جھک جائے مثلاً 15 تا 20 فیصد تک پودے کے تنے خشک ہوکر ٹوٹنا شروع ہوجائیں توفصل برداشت کے لئے تیار ہوتی ہے۔

☆ پیاز کو اگر بعداز برداشت کچھ عرصہ کے لئے سٹور میں رکھنا مقصود ہو تو تنے کے مکمل طور پر خشک ہونے پر یا خشک ہونے کے قریب ہونے پر اسے برداشت کر لیا جائے۔لیکن اگر پیاز کے پتے سبز ہوں تو ان کو کاٹ دینے سے پودے کے تنے کو نقصان پہنچتا ہے چونکہ اس وقت نمی زیادہ ہونے کی وجہ سے پھپھوندی کے حملے سے پیاز خراب ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔موٹے تنے والے پیاز کے گٹھے جو کہ ابھی مکمل طور پر پکے نہیں ہوتے ان کو ذخیرہ نہیں کرنا چاہیے۔

☆ پیاز کی فصل کو دیر سے برداشت کیا جائے تو اس میں عمل تنفس بڑھ جاتا ہے اور زیادہ درجہ حرارت ہونے کی وجہ سے پیاز کا رنگ اور معیار متاثر ہوتا ہے ایسی فصل پر بیماریوں کا حملہ بھی زیادہ ہوتا ہے اور گٹھے جلد پھوٹنا شروع کردیتے ہیں۔

پیاز کی بیماریاں اور اُن کا اِنسداد

نام بیماری	علامات	کیمیائی/غیر کیمیائی انسداد
ارغوانی جھلساؤ (Purple Blotch of Onion)	یہ بیماری پھپھوندی کی ایک قسم (Alternaria) کی وجہ سے ہوتی ہے۔ جس سے پتوں پر ہلکے جامنی رنگ کے لمبوترے کناروں والے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ بیج پیدا کرنے والی ڈنڈی گل سڑ جاتی ہے اور پیاز پر سیاہ دھبے بن جاتے ہیں۔	☆فصلات کا ادل بدل کریں۔ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکُش زہر کا 7 سے 10 دن کے وقفہ سے سپرے کریں۔ ☆جڑی بُوٹیاں تلف کریں۔
روئیں دار پھپھوندی (Downy Mildew)	یہ بیماری پھپھوندی کی ایک قسم (Peronospora) کی وجہ سے ہوتی ہے۔ بیماری پتوں اور بیج پیدا کرنے والی ڈنڈی پر سیاہی مائل روئیں دار دھبوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ اگر موسم سرد، ابر آلود اور ساتھ ساتھ ہلکی بارش ہو تو یہ بیماری شدت اختیار کر جاتی ہے۔ پورے کا پورا کھیت جھلساؤ مرجھاؤ کا منظر پیش کرتا ہے اور پیداوار میں 60 سے 75 فیصد تک کمی ہو جاتی ہے۔	☆فصلات کا ہیر پھیر کریں۔ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکُش زہر کا سپرے کریں۔
سٹیم فیلیم بلائٹ (Stemphylium Blight)	جب فصل تین سے چار پتوں کی ہو تو یہ بیماری پتوں کے نوک دار کناروں پر حملہ آور ہوتی ہے۔ اگر موسم گرم مرطوب یعنی درجہ حرارت 20 سے 24 سینٹی گریڈ اور نمی 70 فیصد سے اوپر ہو تو یہ کناروں سے نیچے کی طرف پتوں کی اوپر والی سطح سے پتوں کے نیچے والی سطح تک پھیل جاتی ہے۔ شروع شروع میں ہلکے زردی مائل اور بیماری کی شدت کی وجہ سے گہرے بھورے دھبوں میں پائی جاتی ہے اور پوری کی پوری فصل مرجھائی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ اگر بروقت علاج نہ کیا جائے تو پیداوار میں کافی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔	☆پیاز کی نرسری بیماری سے پاک ہو۔ ☆فصل میں جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکُش زہر کا سپرے کریں۔

پیاز کے ضرر رساں کیڑے اور ان کا اِنسداد

نام کیڑا	شناخت	نقصان	کیمیائی/غیر کیمیائی انسداد	احتیاطیں
پیاز کا تھرپس (Thrips)	جسامت چھوٹی، شکل زیرہ نما اور رنگت میں بھورا ہوتا ہے۔ بالغ نر بے پر ہوتے ہیں لیکن مادہ کے پر لمبے نوکیلے ہوتے ہیں جس کے پچھلے کناروں پر جھالر نما بال ہوتے ہیں۔	یہ کیڑا پودے کے پتوں کی درمیانی کونپلوں میں موجود ہوتا ہے۔ اس کے بالغ اور بچے دونوں وہاں سے رس چوس کر نقصان کرتے ہیں اور حملہ شدہ پودوں کے پتے چڑمڑ ہو جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ کالے ہو جاتے ہیں۔	☆پودوں کو سوکا نہ آنے دیں کیونکہ خشک موسمی حالات میں اس کا حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔ ☆فصل کو گوڈی کریں۔	☆مشین کی پھوار بہت باریک ہونی چاہیے۔ ☆سپرے کرتے وقت نوزل پودے کے اوپر رکھیں تاکہ زہر درمیانی کونپل تک پہنچ سکے۔ ☆زرعی ماہرین کے مشورہ سے شام کے وقت زہروں کا سپرے کریں۔
پیاز کی سنڈی یا امریکن سنڈی۔ (American Caterpillar)	پروانہ زردی مائل بھورا جبکہ سنڈی سبزی مائل اور جسم پر لمبے رخ دھاریاں ہوتی ہیں یہ کیڑا اس کے علاوہ ٹماٹر، مٹر، مرچوں اور کئی دوسری سبزیوں اور فصلوں پر بھی حملہ کرتا ہے۔	اس کی سنڈی پیاز کی بیج والی فصل میں پھولوں کے گچھوں کو کھا کر نقصان پہنچاتی ہے جس کی وجہ سے بیج کی فصل کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔	☆روشنی کے پھندے لگا کر پروانوں کو تلف کریں۔	☆فصل کا مشاہدہ کرتے رہیں اور انڈے نظر آنے پر یا جب سنڈی چھوٹی حالت میں ہی ہو تو فوراً زرعی کارکن کے مشورہ سے زہر کا سپرے 8 تا 10 دن کے وقفہ سے کریں۔

نوٹ: شام کے وقت سپرے کرنے سے کیڑوں کا زیادہ موثر کنٹرول حاصل ہو جاتا ہے۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار پیاز و دیگر سبزیات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 15000-0800 اور 29000-0800 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے درجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	99200743	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کواڈینیشن (ایف ٹی وا ے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	99200740	dacpunjab@gmail.com
3	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیٹوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	9201683	directorppri@yahoo.com
4	نظامت سبزیات ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ جھنگ روڈ،فیصل آباد	041	9201678	9201679	directorvegetable@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	9201681	director_entofsd@yahoo.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ہاٹیکلچر توسیع)، لاہور	042	99203454	99203456	dahorticulture.ext@gmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ،لیہ	0606	810113	810711	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068	-	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع)

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	9316136	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	9255183	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	9240125	ddaextbwn@gmail.com
4	بھکر	0453	9200144	9200144	doaextbkr@yahoo.com
5	چکوال	0543	551556	544027	doaextckl@gmail.com
6	ڈیرہ غازی خاں	064	9260143	9260144	ddaextdgk@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	2652701	ddaextfsd@gmail.com
8	گوجرانوالہ	055	9200195	9200203	ddaextensiongrw@gmail.com
9	گجرات	053	9260346	9260446	ddaegujrat@gmail.com
10	حافظ آباد	0547	525600	525600	doagriextension@gmail.com
11	جھنگ	047	9200289	7650289	ddajhang@gmailcom
12	جہلم	0544	9270324	9270333	doaejlm@yahoo.com
13	خانیوال	065	9200060	9200060	doagriculturekwl@gmail.com
14	خوشاب	0454	920158	920159	doaextkhb@yahoo.com
15	قصور	049	9250042	2773354	ddaeksr@gmail.com
16	لاہور	042	99200736	99200770	doaelhr2009@yahoo.com
17	لودھراں	0608	9200106	364481	jam_1575@yahoo.com
18	لیہ	0606	920301	920301	doaext.layyah@gmail.com
19	ملتان	061	9200748	9200319	doaextmn@hotmail.com
20	مظفرگڑھ	066	9200042	9200041	ddaagriextmzg@gmail.com
21	میانوالی	0459	920095	920095	doagri.extmwi@gmail.com
22	منڈی بہاؤالدین	0546	508390	508390	doa_extmbdin@yahoo.com
23	نارووال	0542	412379	411084	doanarowal@yahoo.com
24	اوکاڑہ	044	9200264	9200265	doagriextok@live.com
25	پاکپتن	0457	374242	352346	doapakpattan@gmail.com
26	راولپنڈی	051	9292160	9292076	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
27	راجن پور	0604	688618	688618	ddaextrp@gmail.com
28	رحیم یارخان	068	9230129	9230130	doagriryk@yahoo.com
29	سیالکوٹ	052	9250311	9250312	doaextskt@yahoo.com
30	سرگودھا	048	9230232	9230232	doaextentionsargodha@gmail.com
31	ساہیوال	040	9200185	4223176	doaextsahiwal@yahoo.com
32	شیخوپورہ	056	9200263	3782232	ddaeskp@gmail.com
33	ننکانہ صاحب	056	2876103	2876972	doextension_nns@yahoo.com
34	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	9201140	doagrittsingh@yahoo.com
35	وہاڑی	067	9201185	9201187	doaextvehari@hotmail.com
36	چنیوٹ	0476	9210175	9210171	chiniot.agri@yahoo.com